۲۳۔حشر قائم کیا جائے گا

اس عقیدے کے بارے میں 16 آیتیں اور 2 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں

کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم مر گئے اس کے بعد برزخ میں زندہ نہیں کیا جائے گا، اور نہ حساب کتاب ہوگا، بلکہ مرنے کے بعد ہم مٹی ہو جائیں گے اور ختم ہو جائیں گے۔ دہریہ کا اور ناستک کا یہی عقیدہ ہے اس پر اللہ نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہے، بلکہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اس کو میدان قیامت میں اپنے کئے کا حساب دینا ہوگا، اور پھر اس کے لئے یا جنت ہوگی، یا جہنم ہوگی

حشر کا مطلب یہ ہے اللہ پاک قبر میں آدمی کو زندہ کریں گے، اور پھر اس کو میدان محشر تک پہونچائیں گے، اور وہاں حساب ہوگا

ان آیتوں میں اس کا ثبوت ہے

1۔یوم ینفخ فی الصور و نحشر المجرمین یومئذ زرقا۔ (آیت ۱۰۲، سورت طہ ۲۰)

ترجمہ۔جس دن صور پھونکا جائے گا، اور اس دن ہم سارے مجرموں کو گھیر کر اس طرح جمع کریں گے کہ وہ نیلے پڑھے ہوں گے

2۔و یوم نحشر من کل امۃ فوجا ممن یکذب بآیاتنا فھم یوزعون ۔ (آیت ۸۳، سورت النمل ۲۷)

۔ترجمہ۔اور اس دن کو نہ بھولو جب ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کی پوری فوج کو گھیر لائیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے، پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی

3۔ یوم نسیر الجبال و تری الارض بارزۃ و حشرنا ھم فلم نغادر احدا وعرضوا علی ربک صفا لقد جئتمونا کما خلقنا کم اول مرۃ بل زعمتم ألن نجعل لکم موعدا۔ (آیت ۴۸،سورت الکہف ۱۸)

ترجمہ۔جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے،اور تم زمین کو دیکھو گے کہ وہ کھلی پڑی ہے اور ہم ان سب کو گھیر کر اکٹھا کر دیں گے،اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے،اور سب کو تمہارے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیا جائے گا،آخر تم ہمارے پاس اسی طرح آ گئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا،اس کے برعکس تمہارا دعوی یہ تھا کہ ہم تمہارے لئے یہ مقرر وقت [محشر] کبھی نہیں لائیں گے

ان آیات سے معلوم ہوا کہ قیامت قائم ہوگی ،

مردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا

مردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا، ان کو میدان قیامت میں لیجایا جائے گا، اوران سے حساب لیا جائے گا اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

4۔ثم انکم یوم القیامة تبعثون ۔(آیت ۱۶،سورت المومنون ۲۳)

ترجمہ۔پھر قیامت کے دن تمہیں یقیناً زندہ کیا جائے گا

5۔ و انه یحی الموتی و انه علی کل شیء قدیر ۔(آیت ۶،سورت الحج ۲۲)

ترجمہ۔اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

6۔و هو یحی الموتی و هو علی کل شیء قدیر ۔(آیت ۹،سورت الشوری ۴۲)

ترجمہ۔اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے

7۔ قال ن یحی العظام و هی رمیم قل یحییها الذی انشأها اول مرة، و هو بکل خلق علیم ۔(آیت ۷۹،سورت یٰس ۳۶)

ترجمہ۔کہتا ہے ان ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا، جبکہ وہ گل چکی ہوں گی، کہہ دو کہ: ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، اور وہ پیدا کرنے کا ہر کام جانتا ہے

ان آیات میں ہے کہ مردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا

اللہ تعالی میدان حشر کے مالک ہوں گے

6۔ **مالک یوم الدین** ۔(آیت۳،سورت الفاتحہ۱)

ترجمہ۔جو بدلے کے دن کا مالک ہے[یعنی میدان محشر کا مالک ہے

7۔**لمن الملک الیوم للہ الواحد القھار** ۔(آیت۱۶،سورت غافر۴۰)

ترجمہ۔کس کی بادشاہی ہے آج ؟[جواب ایک ہی ہوگا کہ]صرف اللہ کی جو ایک ہے قہار ہے۔

ان آیتوں میں ہے کہ اللہ محشر کے دن کا مالک ہیں،کوئی اور اس کا مالک نہیں ہوگا۔

محشر میں ہر شخص کا حساب ہوگا

محشر میں پورا پورا حساب ہوگا،اور زندگی میں جتنا خیر اور شر کیا تھا سب کا نامہ اعمال آدمی کے سامنے پیش کیا جائے ، اور سب کا حساب کیا جائے گا ، جو حساب میں کامیاب ہوگا ، اللہ تعالی اس کو جنت عطا فرمائیں گے، جو ناکام ہوگا،اللہ تعالی اس کو جہنم میں ڈالیں گے

اسلئے آدمی کو کبھی نہیں سوچنا چاہئے کہ میرا حساب نہیں ہوگا،اس بھول میں نہیں رہنا چاہئے

اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

8۔**ووضع الکتاب فتری المجرمین مشفقین مما فیہ و یقولو ن یا ویلتنا ما ل ھٰذا الکتاب لا یغادر صغیرۃ و لا کبیرۃ الا احصٰھا ، ووجدو ما عملو حاضرا و لا یظلم ربک احدا** ۔(آیت۴۹،سورت الکھف ۱۸)

ترجمہ۔اوراعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی، چنانچہ تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ اس میں لکھی ہوئی باتوں سے خوف زدہ ہیں، اور کہہ رہے ہیں کہ، ہائے ہماری بربادی! یہ کیسی کتاب ہے جس نے ہمارا کوئی چھوٹا بڑا عمل ایسا نہیں چھوڑا جس کا پورا احاطہ نہ کرلیا ہو، اور وہ اپنا سارا کیا دھرا اپنے سامنے موجود پائیں گے، اور تمہارا رب کسی پر کوئی ظلم نہیں کرے گا

9۔فاما من اوتی کتابہ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا یسیرا ۔(آیت۸،سورت الانشقاق۸۴)

ترجمہ۔پھر جس شخص کو اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اس سے تو آسان حساب لیا جائے گا۔

10۔اقرأ کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا۔(آیت۱۴،سورت الاسراء۱۷)

ترجمہ۔کہا جائے گا کہ لو پڑھ لو اپنا نامہ اعمال، آج تم خود اپنا حساب لینے کے لئے کافی ہو۔

11۔لیجزی اللہ کل نفس ما کسبت ان اللہ سریع الحساب۔(آیت۵۱،سورت ابراہیم۱۴)

ترجمہ۔تا کہ اللہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دے، یقیناً اللہ جلد حساب چکانے والا ہے

12۔ و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ ۔(آیت۲۸۴،سورت البقرۃ۲)

ترجمہ۔اور جو باتیں تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم ان کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے ان کا حساب لے گا

ان تمام آیتوں میں یہ ہے کہ اللہ قیامت میں حساب لیں گے

قیامت کے دن ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا

قیامت کے دن ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا، جو نیک لوگ ہوں گے اور جنتی ہوں گے، ان کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا، اور جو جہنمی ہوں گے ان کے بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا

اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

13۔ فاما من اوتی کتابه بیمینه فسوف یحاسب حسابا یسیرا و ینقلب الی اهله مسرورا ، و اما ن أؤتی کتابه وراء ظهره فسوف یدعوا ثبورا ۔(آیت ۸۔۱۲،سورت الانشقاق ۸۴)

ترجمہ۔جس شخص کو اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، اس سے تو آسان حساب لیا جائے گا، اور وہ اپنے گھر والوں کے پاس خوشی مناتا ہوا واپس آئے گا، لیکن وہ شخص جس کو اس کا نامہ اعمال اس کی پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا، وہ موت کو پکارے گا

14۔فاما من اوتی کتابه بیمینه فیقول هاؤم أقرؤ کتابیه ۔(آیت ۱۹،سورت الحاقۃ ۶۹)

ترجمہ۔پھر س کو اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا: لو یہ میرا اعمال نامہ پڑھو

15۔و اما من اوتی کتٰبه بشماله فیقول یلیتنی لم اوت کتٰبیه ۔(آیت ۲۵،سورت لحاقۃ ۶۹). ترجمہ۔رہا وہ شخص جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: اے کاش مجھے میرا اعمال نامہ دیا ہی نہ جاتا۔

ان آیتوں میں ہے کہ قیامت کے دن اعمال نامہ ہاتھ میں دیا جائے گا،

پل صراط قائم کیا جائے گا

میدان قیامت میں پل صراط قائم کیا جائے گا، اور لوگوں کو اس پر سے گزرنا ہوگا، جو نیک ہوں گے وہ اس پر سے گزر جائیں گے، اور جنت میں پہنچ جائیں گے، اور جو بد ہوں گے وہ اس پر سے نہیں گزر پائیں گے وہ جہنم میں گر جائیں گے۔

اس کے لئے آیت اور احادیث یہ ہیں

16۔وان منکم واردھا ۔(آیت ۷۱،سورت مریم ۱۹)

اور تم میں سے کوئی نہیں ہے جس کا اس پلصراط پر گزر نہ ہو

1۔ان ابا هريرة اخبرهما .....و يضرب الصراط بين ظهراني جهنم فاكون اول من يجوز من الرسل بامته ۔(بخاری شریف، کتاب الآذان، باب فضل السجود، ص ۱۳۰، نمبر ۸۰۶)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ جہنم کی پیٹھ پر پل صراط قائم کیا جائے گا، اور میں رسولوں میں سے سب سے پہلا ہوں گا، جو اپنی امت کو لیکر اس پر گزرے گا

2۔عن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله ﷺ شعار المومنين على الصراط رب سلم سلم ۔(ترمذی شریف، کتاب صفۃ القیامۃ، باب ما جاء فی شأن الصراط، ص ۵۵۴، نمبر ۲۴۳۲)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ پل صراط پر مومن کا شعار، رب سلم سلم، ہوگا

اس آیت اور دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جہنم پر پل صراط قائم کیا جائے گا۔

اس عقیدے کے بارے میں 16 آیتیں اور 2 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں